آہ مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

حافظ مطیع الرحمٰن حیدرا۔ اٹک

ماضی قریب میں کئی ایک اکابر ہم کو داغ مفارقت دے چکے ہیں انہی اکابرین میں ایک عظیم محقق حضرت علامہ مولانا اسحاق بھٹی'' بھی ہیں جو کہ 22 دسمبر 2015ء کو مختصر علالت کے بعد رحلت فرما گئے۔۔

وہ بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رُت ہی بدل گئی
اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا

حضرت علامہ بھٹی مرحوم سے میری پہلی ملاقات ان کی وفات سے چند دن قبل فون پر ہوئی کیا معلوم تھا کہ یہ آخری ملاقات ثابت ہوگی۔

اس ملاقات کا پس منظر کچھ اس طرح ہے کہ میرے چچا جان' مولانا عزیز الرحمٰن حیدری (فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک وہم درس مولانا سمیع الحق صاحب) جو کہ عرصہ دراز سے میر پور خاص سندھ میں مقیم ہیں ایک دن باتوں باتوں میں اپنی طالب علمی کے ایام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب میں مدرسہ تقویہ الاسلام لاہور میں پڑھتا تھا تو میرے اساتذہ کرام میں مولانا موسیٰ خان صاحب (جو کہ میرے ماموں بھی تھے اور جامعہ امینیہ دہلی کے فاضل تھے) مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانی صاحب اور مولانا داؤد غزنویؒ وغیرہ اساطین علم وعمل شامل ہیں۔

جبکہ میرے دوستوں میں علامہ اسحاق بھٹی صاحب ہیں اور ان کے ساتھ میرا تعلق بھائیوں جیسا تھا اور علامہ مرحوم کے بھائی محمد حسین صاحب میرے ہاں حیدرا اٹک میں کاروباری سلسلہ میں دو ماہ تک مقیم رہے۔

اس بنا پر راقم نے اپنے چچا کی وساطت سے فون پر شرف ملاقات حاصل کی تو علامہ مرحوم بہت خوش ہوئے اور چچا جان کی خیر وعافیت بھی دریافت کی چچا جان کے ساتھ ان کے تعلق پر ایک دوسری بات یاد آ گئی کہ میں اپنے چچا جان کے ہمراہ مولانا سمیع الحق صاحب کے پاس پچھلے دنوں حاضر ہوا تھا علامہ مرحوم کا تذکرہ چل پڑا تو مولانا سمیع الحق صاحب نے فرمایا کے علامہ مرحوم کا مولانا عزیز الرحمٰن صاحب کے ساتھ بہت گہرا تعلق تھا انہی کی وجہ سے میرا تعارف اور تعلق بھی علامہ بھٹی صاحب کے ساتھ ہوا اور یہ تعلق آخری دم تک قائم رہا لاہور میں جب کبھی بھی میرا کوئی پروگرام ہوتا تو علامہ اسحاق صاحب ضرور تشریف لاتے۔ انہی چند باتوں پر اکتفا کرتے ہوئے دست بدعا ہوں گے۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت علامہ اسحاق بھٹی' کی مغفرت فرمائے (آمین)